Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

سوشل میڈیا کے دور میں نوجوانوں کے اخلاقی شعور کی تشکیل: چیلنجز اور حل، سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں

Author: Muhammad Waheed Rashid, PhD Scholar, Lecturer Islamic Studies NUMS
Co Author: Dr. Muhammad Umar, Lecturer, HITEC University, Taxila

Abstract

The rapid expansion of social media has transformed the intellectual, social, cultural, and moral environment in which young people develop their identities and behavioural patterns. In Pakistan, social media has become an important source of communication, information, education, entertainment, religious discourse, social interaction, and public expression. At the same time, excessive and uncritical use of digital platforms has created challenges including misinformation, cyberbullying, privacy violations, indecent content, social comparison, self-display, deterioration of language, online hostility, superficial relationships, and the weakening of time management and interpersonal responsibilities. This research examines these challenges from the perspective of Islamic ethical thought, with particular emphasis on the Prophetic Seerah. The study argues that the Islamic response to social media should neither be based on an unconditional rejection of technology nor on an unrestricted celebration of digital freedom. Rather, it should be founded on ethical regulation, responsible agency, verification of information, protection of dignity and privacy, modesty, truthfulness, compassion, self-restraint, constructive communication, and accountability before Allah.

The Qur'an establishes principles of verification, avoidance of suspicion and backbiting, modesty, justice, responsibility and truthful communication. The Prophetic model translates these principles into practical interpersonal behaviour through mercy, patience, consultation, forgiveness, respectful dialogue, educational wisdom, and protection from harm. Classical Muslim thinkers such as al-Ghazali and Ibn Miskawayh provide a theoretical framework for understanding character formation through habit, self-discipline and moderation, while contemporary media-literacy scholarship emphasizes critical thinking, responsible digital participation and the identification of misinformation. Recent evidence from Pakistan indicates substantial social-media penetration as well as documented concerns relating to social pressure, social comparison, misinformation, online safety and youth well-being.

The article concludes that the formation of morally responsible digital youth requires an integrated model involving family, educational institutions, religious educators, technology platforms, civil society and young users themselves. The Prophetic Seerah

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

offers not a technological manual but a comprehensive ethical framework capable of guiding human conduct in changing communication environments.

Keywords: Social Media, Youth, Moral Consciousness, Islamic Ethics, Prophetic Seerah, Digital Ethics, Pakistan, Misinformation, Character Development, Media Literacy.

1۔ مقدمہ

انسانی معاشرہ ہمیشہ سے ابلاغ کے ذرائع کے ساتھ تبدیل ہوتا رہا ہے۔ تحریر، خط، مطبوعہ کتاب، اخبار، ریڈیو، ٹیلی وژن اور انٹرنیٹ نے انسانی رابطے کی صورتوں کو یکے بعد دیگرے تبدیل کیا۔ موجودہ دور میں سوشل میڈیا اس تبدیلی کا سب سے نمایاں مرحلہ ہے۔ Facebook، YouTube، Instagram، TikTok، WhatsApp، X اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے ابلاغ کو یک طرفہ عمل سے دوطرفہ بلکہ کثیر الجہتی عمل میں تبدیل کر دیا ہے۔ اب فرد صرف معلومات کا صارف نہیں بلکہ بیک وقت مصنف، ناشر، تبصرہ نگار، تصویر ساز، ویڈیو پروڈیوسر اور رائے عامہ پر اثر انداز ہونے والا فرد بھی بن گیا ہے۔

پاکستان میں ڈیجیٹل تبدیلی کی رفتار قابلِ توجہ ہے۔ DataReportal کے مطابق 2025 کے آغاز میں پاکستان میں تقریباً 116 ملین افراد انٹرنیٹ استعمال کر رہے تھے اور تقریباً 66.9 ملین سوشل میڈیا صارف شناختیں ریکارڈ کی گئی تھیں۔ تاہم اسی رپورٹ نے واضح کیا ہے کہ "user identities" لازماً منفرد افراد کی تعداد کے برابر نہیں ہوتیں؛ اس لیے ان اعداد کو محتاط انداز میں استعمال کرنا چاہیے۔[1] یہ صورت حال اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد ایسے ماحول میں زندگی گزار رہی ہے جہاں معلومات، تصاویر، خیالات، مذہبی مواد، تفریح اور سماجی تعلقات مسلسل ان کی نظروں کے سامنے آتے ہیں۔

سوشل میڈیا بذاتِ خود نہ خیر ہے نہ شر۔ یہ ایک وسیلہ ہے، اور کسی وسیلے کی اخلاقی قدر بڑی حد تک اس کے استعمال، مقصد، مواد اور نتائج سے متعین ہوتی ہے۔ ایک ہی پلیٹ فارم قرآن کی تعلیم، علمی گفتگو، تعلیمی مواد اور خیر کی دعوت کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے اور جھوٹ، غیبت، فحاشی، تمسخر، بدزبانی اور کردار کشی کا وسیلہ بھی۔ یہی بنیادی نکتہ اس تحقیق کی فکری بنیاد ہے۔

---

[1] Simon Kemp, "Digital 2025: Pakistan," DataReportal, 2025. پاکستان کے 2025 کے digital indicators میں 116 user identities رپورٹ کی گئی ہیں؛ رپورٹ خود social-media user identities اور 66.9 ملین internet users اور منفرد افراد کے درمیان فرق کی احتیاط بھی بیان کرتی ہے۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

اسلامی اخلاقیات انسان کے ظاہری اعمال کے ساتھ ساتھ نیت، ارادہ، قلبی کیفیت اور آخرت کی جواب دہی کو بھی اہمیت دیتی ہے۔ اس لیے ڈیجیٹل اخلاقیات کو محض "آن لائن آداب" تک محدود نہیں کیا جاسکتا۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے انسان کی تضحیک سوشل میڈیا پر کرتا ہے تو اسلامی نقطۂ نظر سے یہ محض ڈیجیٹل بدتمیزی نہیں بلکہ انسانی عزت کی پامالی، زبان کے گناہ کی ایک نئی صورت اور حقوق العباد سے متعلق معاملہ ہے۔ اسی طرح کسی کی نجی تصویر بغیر اجازت پھیلانا صرف privacy issue نہیں بلکہ ستر، پردہ، امانت اور انسانی حرمت سے متعلق اخلاقی مسئلہ ہے۔

قرآن مجید کا اصول ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا

اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو۔[2]

یہ آیت موجودہ ڈیجیٹل عہد میں misinformation اور fake news کے مسئلے کے لیے نہایت بنیادی اخلاقی اصول فراہم کرتی ہے۔ اسی طرح قرآن بدگمانی، تجسس اور غیبت سے روکتا ہے۔[3] آج کسی شخص کی profile، تصویر، comment یا مختصر ویڈیو دیکھ کر اس کے کردار، نیت یا نجی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنا اسی اخلاقی مسئلے کی ایک جدید شکل ہو سکتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ اس قرآنی اخلاق کو عملی زندگی میں تبدیل کرنے کا کامل نمونہ ہے۔ قرآن کہتا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ[4]

یعنی رسول اللہ ﷺ کی زندگی محض تاریخی واقعات کا مجموعہ نہیں بلکہ انسانی کردار کے لیے عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کی گفتگو میں نرمی، اختلاف میں حکمت، مخالفین کے ساتھ عدل، نوجوانوں کے ساتھ تربیتی انداز، غلطی کرنے والوں کے ساتھ اصلاحی رویہ، اور معاشرتی معاملات میں عفو و درگزر ایسے اصول فراہم کرتے ہیں جو آج کے digital communication environment میں بھی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

---

[2] القرآن، الحجرات 49:6. آیت میں خبر کی تحقیق اور تصدیق کا واضح حکم دیا گیا ہے۔

[3] القرآن، الحجرات 49:12. آیت میں بدگمانی، تجسس اور غیبت سے ممانعت بیان ہوئی ہے۔

[4] القرآن، الأحزاب 33:21. قرآن رسول اللہ ﷺ کو اہلِ ایمان کے لیے "اُسوۃ حسنۃ" قرار دیتا ہے۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

اس تحقیق کا مرکزی مقدمہ یہ ہے کہ سوشل میڈیا کے اخلاقی مسائل کا پائیدار حل صرف پابندی، ڈانٹ، خوف یا ٹیکنالوجی سے دوری نہیں؛ بلکہ اخلاقی شعور، خود احتسابی، دینی تربیت، میڈیا لٹریسی اور سیرتِ نبوی ﷺ کے عملی اصولوں کو ڈیجیٹل زندگی میں منتقل کرنا ہے۔

2۔ موضوعِ تحقیق کا تعارف

زیرِ نظر تحقیق کا بنیادی موضوع نوجوانوں کے اخلاقی شعور اور سوشل میڈیا کے باہمی تعلق کا مطالعہ ہے، جس کا مرکزی نظریاتی زاویہ **سیرتِ نبوی ﷺ** ہے۔

" اخلاقی شعور" سے مراد صرف اچھے اور برے کی نظریاتی پہچان نہیں بلکہ ایسی داخلی صلاحیت ہے جس کے ذریعے فرد:

1. خیر و شر میں امتیاز کرے؛
2. اپنے عمل کے نتائج کو سمجھے؛
3. دوسرے انسان کے حقوق کا لحاظ رکھے؛
4. خواہش اور اصول کے درمیان فرق کرے؛
5. غلط معلومات کو بغیر تحقیق قبول نہ کرے؛
6. اظہارِ رائے میں ذمہ داری کا مظاہرہ کرے؛
7. اور اپنے عمل کو اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہی کے احساس سے منسلک کرے۔

اسلامی تصور میں اخلاق کا تعلق ایمان، تقویٰ، نیت، عمل اور معاشرتی ذمہ داری سے ہے۔ اسی لیے اسلامی اخلاقیات میں "میں جو چاہوں پوسٹ کر سکتا ہوں" کا تصور مطلق آزادی نہیں بن سکتا۔ آزادی کے ساتھ ذمہ داری لازم ہے۔

سوشل میڈیا نے اخلاقی عمل کے دائرے کو وسیع کر دیا ہے۔ سابقہ دور میں کسی فرد کی بدنامی محدود حلقے تک رہ سکتی تھی، لیکن ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ، screenshot یا ویڈیو چند منٹوں میں ہزاروں افراد تک پہنچ سکتی ہے۔ یوں ایک فرد کی غلطی کا اثر اجتماعی سطح تک منتقل ہو سکتا ہے۔

اس کے برعکس یہی وسیلہ خیر کے لیے بھی غیر معمولی امکانات رکھتا ہے۔ قرآن کا پیغام، حدیث کی تعلیم، تعلیمی لیکچر، علمی مباحث، charitable campaigns، emergency information، blood donation، educational awareness اور نوجوانوں کی مثبت سرگرمیاں وسیع سطح تک پہنچائی جا سکتی ہیں۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

لہٰذا موضوع کا اصل سوال یہ نہیں کہ "سوشل میڈیا اچھا ہے یا برا؟" بلکہ یہ ہے کہ "سوشل میڈیا کے استعمال میں اخلاقی شعور کس طرح تشکیل دیا جائے تاکہ نوجوان اس ٹیکنالوجی کو خیر، علم، تعلق، خدمت اور اصلاح کے لیے استعمال کر سکیں اور اس کے اخلاقی نقصانات سے محفوظ رہیں؟"

3۔ سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ

سوشل میڈیا اور نوجوانوں کے تعلق پر عالمی سطح پر وسیع تحقیق ہوئی ہے۔ ان تحقیقات میں ذہنی صحت، social comparison، self-esteem، cyberbullying، misinformation، online identity اور social connectedness جیسے موضوعات نمایاں ہیں۔

پاکستانی تناظر میں بھی متعدد تحقیقات سامنے آئی ہیں۔ Abid Zafar اور Umar Ghazanfar Chaudhary نے پاکستانی نوجوانوں کے social media استعمال اور سماجی تعامل کے اثرات کا مطالعہ کیا اور اس امر پر توجہ دی کہ rational use کی صورت میں social media کے مثبت امکانات موجود ہیں۔[5]

اسی طرح South Punjab کے university students پر ایک مطالعے نے social media کے educational اور moral values سے تعلق کو موضوع بنایا۔ اس تحقیق میں 324 طلبہ شامل تھے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستانی علمی ماحول میں social media کے اخلاقی اثرات پہلے ہی تحقیقی توجہ حاصل کر چکے ہیں۔[6]

نوجوانوں میں social pressure کے حوالے سے Wah ، Rawalpindi اور Islamabad کے 427 respondents پر کیے گئے ایک مطالعے نے social media use ، social pressure اور psychological stress کے باہمی تعلق کو موضوع بنایا۔[7] یہ نتیجہ اس تحقیق کے لیے اہم ہے کیونکہ اخلاقی شعور

---

[5] Abid Zafar and Umar Ghazanfar Chaudhary, "Effects of Social Media on the Behaviors and Social Interactions of Pakistani Youth," Journal of Asian Development Studies 6, no. 1 (2017): 39–48.

[6] Amir Hafeez, Hamayun Masood, and Muhammad Imran, "Effects of Social Media on Educational and Moral Values of Youth: Evidence from University Students of South Punjab, Pakistan," Online Media and Society. تحقیق میں BS،MS اور PhD 324 طلبہ کے respondents شامل تھے۔

[7] Saqib Sohail, Anam Javeed, and Faiza Saleem, "Role of Social Media in Creating Social Pressure among Pakistani Youth: An Analytical Study.

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

صرف مذہبی معلومات سے نہیں بنتا بلکہ سماجی ماحول، peer pressure اور فرد کی identity formation بھی اس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

پاکستانی نوجوانوں میں social comparison اور self-esteem کے حوالے سے Instagram کے استعمال پر تحقیق نے یہ دیکھا کہ social comparison ایک اہم intermediary factor ہو سکتا ہے۔[8][8] یہ امر اسلامی اخلاقی فکر کے اس اصول سے بھی جوڑا جا سکتا ہے جس میں دوسروں کی ظاہری نعمتوں کو دیکھ کر حسد، محرومی اور غیر ضروری مقابلہ آرائی سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

اسی طرح پاکستانی نوجوانوں میں narcissistic tendencies ، external validation اور peer comparison پر بھی تحقیق ہوئی ہے، جس میں social-media acceptance اور self-focus کے تعلق کی نشاندہی کی گئی۔[9]

Misinformation بھی پاکستان میں اہم مسئلہ ہے۔ حالیہ تحقیق نے پاکستان میں social-media misinformation کے پھیلاؤ اور اس کی روک تھام کے طریقوں کا تجرباتی مطالعہ کیا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ information environment خود نوجوانوں کے فیصلوں اور اعتماد کے نظام پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔[10] عالمی سطح پر UNESCO نے Media and Information Literacy کو محض تکنیکی مہارت نہیں بلکہ critical thinking، ethical awareness، misinformation کی شناخت اور ذمہ دارانہ digital participation سے جوڑا ہے۔[11] یہ تصور اسلامی اصولِ **تَبَیُّن** کے ساتھ ایک بامعنی علمی مکالمہ قائم کر سکتا ہے۔

---

8 Fakhta Zeib and Sobia Shahzad, "Instagram Use and Social Anxiety among Youngsters in Pakistan: Serial Mediation Analysis," Pakistan Journal of Social Research 5, no. 2 (2023): 1091–1104.

9 Muhammad Manshoor Hussain Abbasi, Rimsha Aslam, and Syed Shams ul Hassan, "Analyzing the Social Media Usage and Narcissism among Youth in Pakistan," Pakistan Social Sciences Review 8, no. 1 (2024): 216–230.

10 The Spread of (Mis)information: A Social Media Experiment in Pakistan," Journal of Development Economics 183 (September 2026): 103784. یہ حالیہ تجرباتی تحقیق پاکستان میں social-media misinformation اور information moderation کے اثرات کا مطالعہ کرتی ہے۔

11 UNESCO, "Media and Information Literacy and Digital Competencies," April 12, 2025. UNESCO کے مطابق media and information literacy critical thinking، misinformation سے نمٹنے اور ethical AI use سے مربوط ہے۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

پاکستان میں بچوں اور نوجوانوں کی online safety کے حوالے سے UNICEF اور متعلقہ پاکستانی اداروں نے بھی privacy، bullying، harassment، inappropriate content اور harmful online contacts جیسے مسائل کی طرف توجہ دلائی ہے۔[12] 2026 میں UNICEF کی پاکستان سے متعلق ایک قومی سطح کی تحقیق نے 12–17 سال کے internet-using بچوں میں technology-facilitated sexual exploitation and abuse کے خطرے کو بھی نمایاں کیا؛ رپورٹ کے مطابق تقریباً 1.5 ملین بچوں کے برابر، یعنی تقریباً ہر 16 میں سے ایک internet-using child، ایک سال میں کم از کم ایک قسم کے ایسے استحصال کا تجربہ کر چکا تھا۔[13]

سابقہ تحقیقات کا مجموعی جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ:

- سوشل میڈیا کے مثبت امکانات موجود ہیں؛
- اس کے بعض استعمالات social pressure اور comparison بڑھا سکتے ہیں؛
- misinformation ایک سنجیدہ مسئلہ ہے؛
- privacy اور online safety بنیادی concern ہیں؛
- پاکستانی نوجوانوں کے لیے مقامی سماجی و ثقافتی تناظر اہم ہے؛
- لیکن سیرتِ نبوی ﷺ کی اخلاقی حکمت کو جدید digital ethics کے منظم framework کے طور پر پیش کرنے والی جامع تحقیق نسبتاً کم ہے۔

یہی زیرِ نظر تحقیق کا بنیادی علمی خلا ہے۔

4۔ جوازِ تحقیق و اسبابِ اختیارِ موضوع

اس موضوع کے انتخاب کے متعدد اسباب ہیں۔

---

[12] Pakistan Telecommunication Authority, UNICEF, National Commission on the Rights of the Child, and Telenor, Safeguarding Your Child in the Digital Age. یہ guide parents اور caregivers کو بچوں کے محفوظ اور ذمہ دار internet use کے لیے تیار کرنے کے مقصد سے مرتب کی گئی ہے۔

[13] UNICEF Pakistan, "Nearly 1 in 16 Internet-Using Children in Pakistan Experienced Technology-Facilitated Exploitation and Abuse in One Year," September 3, 2026.

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

اولاً، نوجوان کسی بھی معاشرے کا مستقبل ہوتے ہیں۔ اگر نوجوانوں کی communication habits ، attention patterns، information processing اور interpersonal relationships تبدیل ہو جائیں تو اس کے اثرات پورے معاشرے پر پڑتے ہیں۔

ثانیاً، سوشل میڈیا نوجوانوں کی اخلاقی تربیت کے لیے صرف external environment نہیں بلکہ ایک "virtual social space" بن چکا ہے۔ یہاں نوجوان تعریف، تنقید، acceptance، rejection، competition اور identity کا تجربہ کرتے ہیں۔

ثالثاً، پاکستان ایک مذہبی، خاندانی اور اجتماعی اقدار رکھنے والا معاشرہ ہے۔ یہاں اسلامی اخلاقیات اور خاندانی اقدار نوجوانوں کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ لہٰذا مغربی یا عالمی digital ethics models کو براہِ راست نقل کرنے کے بجائے مقامی دینی و ثقافتی اصولوں کے ساتھ ان کا علمی مکالمہ ضروری ہے۔

رابعاً، سوشل میڈیا کے بعض مسائل ایسے ہیں جو براہِ راست قرآن و سنت کے اخلاقی اصولوں سے مربوط کیے جاسکتے ہیں، مثلاً:

- misinformation **تَبَیُّن**
- privacy **نہی عن التجسس**
- gossip **حرمتِ غیبت**
- online abuse **حرمتِ ایذا**
- indecent content **غضِ بصر**
- self-display **اخلاص اور تواضع**
- social comparison **قناعت و شکر**
- time wasting **قدرِ وقت**
- constructive communication **قولِ حسن**
- responsible parenting **کُلُّکُم رَاعٍ**

اس لیے یہ موضوع محض contemporary social issue نہیں بلکہ اسلامی اخلاقیات کی contemporary application کا بھی اہم میدان ہے۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

5۔ بیانِ مسئلہ

سوشل میڈیا نے نوجوانوں کے لیے معلومات اور اظہار کے مواقع بڑھائے ہیں، لیکن اسی کے ساتھ اخلاقی چیلنجز بھی پیدا کیے ہیں۔ مسئلہ اس وقت زیادہ پیچیدہ ہو جاتا ہے جب نوجوان سوشل میڈیا کے ذریعے مسلسل ایسے مواد سے دوچار ہوتے ہیں جس میں شہرت، جسمانی نمائش، consumption، competition lifestyle، instant gratification، aggressive language اور sensationalism نمایاں ہوں۔

پاکستانی معاشرے میں یہ مسئلہ کئی اضافی عوامل کی وجہ سے پیچیدہ ہے: خاندانی نگرانی کی مختلف سطحیں، digital literacy میں فرق، دینی تربیت اور technological competence کے درمیان عدم توازن، misinformation کی تیز رفتار ترسیل، اور نوجوانوں میں peer approval کی خواہش۔

لہٰذا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ نوجوانوں میں سوشل میڈیا کے استعمال کے دوران اخلاقی فیصلہ سازی، خود احتسابی، معلومات کی تصدیق، دوسروں کے حقوق کی حفاظت اور اسلامی اخلاقی اصولوں کی عملی تطبیق کس طرح پیدا کی جائے؟

6۔ ضرورت و اہمیتِ تحقیق

اس تحقیق کی اہمیت درج ذیل پہلوؤں سے واضح ہوتی ہے۔

6.1 علمی اہمیت

یہ تحقیق اسلامی اخلاقیات اور contemporary digital ethics کے درمیان ایک علمی bridge فراہم کرتی ہے۔ اس میں سیرتِ نبوی ﷺ کو محض واقعاتی مطالعہ نہیں بلکہ اخلاقی methodology کے طور پر دیکھا گیا ہے۔

6.2 معاشرتی اہمیت

سوشل media پر نوجوانوں کے رویے گھر، تعلیمی ادارے اور معاشرے میں ان کے رویوں سے جدا نہیں۔ online aggression بعض اوقات offline relationships کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔

6.3 تعلیمی اہمیت

اساتذہ کے لیے یہ تحقیق اس بات میں مدد دے سکتی ہے کہ digital ethics کو Islamic Studies، character education، civics اور media literacy کے ساتھ کیسے مربوط کیا جائے۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

6.4 خاندانی اہمیت

والدین کے لیے بنیادی سوال صرف یہ نہیں کہ بچے کتنے گھنٹے موبائل استعمال کرتے ہیں بلکہ یہ بھی ہے کہ وہ کیا دیکھتے، کس سے رابطہ کرتے، کیا شیئر کرتے اور کس قسم کی زبان استعمال کرتے ہیں۔

6.5 دینی اہمیت

اسلامی تعلیمات کو محض مسجد یا کتاب تک محدود رکھنے کے بجائے نوجوانوں کی حقیقی contemporary زندگی سے مربوط کرنا ضروری ہے۔

6.6 پالیسی اہمیت

UNICEF پاکستان نے بھی online safety کے حوالے سے parents/caregivers کی awareness کو اہم قرار دیا ہے۔[14] اس لیے institutional digital-ethics programs کی ضرورت محض نظری نہیں بلکہ عملی ہے۔

7۔ مقاصدِ تحقیق

اس تحقیق کے بنیادی مقاصد یہ ہیں:

1. نوجوانوں کے اخلاقی شعور پر سوشل میڈیا کے اثرات کا جائزہ لینا۔
2. سوشل میڈیا کے مثبت اور منفی اخلاقی اثرات کی نشاندہی کرنا۔
3. سیرتِ نبوی ﷺ میں موجود اخلاقی تربیت کے اصولوں کا تجزیہ کرنا۔
4. misinformation کے مقابلے میں اسلامی اصولِ تَبَیُّن کی تطبیق واضح کرنا۔
5. privacy اور dignity کے مسئلے کو قرآن و سنت کی روشنی میں سمجھنا۔
6. online language، trolling، ridicule اور cyberbullying کے بارے میں نبوی رہنمائی واضح کرنا۔
7. social comparison اور self-display کے اخلاقی اثرات کا جائزہ لینا۔
8. نوجوانوں کے لیے ایک اسلامی digital-ethics framework تجویز کرنا۔

[14] UNICEF Pakistan, "Making the Internet Safer for Every Child," December 26, 2024. اس initiative میں parental controls اور harassment، bullying، privacy جیسے موضوعات شامل تھے۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

9. پاکستانی تعلیمی اداروں اور خاندانوں کے لیے قابلِ عمل سفارشات پیش کرنا۔

8۔ سوالاتِ تحقیق

1. سوشل میڈیا نوجوانوں کے اخلاقی شعور کو کس طرح متاثر کرتا ہے؟
2. سوشل میڈیا کے کون سے استعمالات اخلاقی ترقی میں معاون اور کون سے اخلاقی کمزوری کا باعث بن سکتے ہیں؟
3. نوجوانوں میں social comparison، self-display، بدزبانی اور misinformation کے رجحانات کس نوعیت کے ہیں؟
4. قرآن و سنت سوشل میڈیا جیسے جدید ابلاغی وسائل کے استعمال کے لیے کون سے بنیادی اخلاقی اصول فراہم کرتے ہیں؟
5. سیرتِ نبوی ﷺ کے تربیتی اسلوب کو contemporary digital environment میں کس طرح نافذ کیا جاسکتا ہے؟
6. خاندان، تعلیمی ادارے، دینی مراکز اور ریاست نوجوانوں کی digital ethical development میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟
7. پاکستانی معاشرے کے لیے اسلامی اور contemporary media-literacy اصولوں کو کس طرح یکجا کیا جاسکتا ہے؟

9۔ مفروضاتِ تحقیق

اس نظریاتی تحقیق کی بنیاد درج ذیل مفروضات پر قائم ہے:

مفروضہ اول : سوشل میڈیا کا استعمال نوجوانوں کے اخلاقی شعور پر یکساں اثر نہیں ڈالتا بلکہ اثرات استعمال کی نوعیت، مدت، مواد اور سماجی ماحول کے مطابق مختلف ہو سکتے ہیں۔

مفروضہ دوم : غیر تنقیدی اور غیر ذمہ دارانہ social-media consumption misinformation، social comparison، self-display اور online aggression جیسے اخلاقی مسائل کو بڑھا سکتی ہے۔

مفروضہ سوم : media literacy اور critical thinking نوجوانوں کی misinformation کے مقابلے میں مزاحمت بڑھا سکتے ہیں۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

مفروضہ چہارم : سیرتِ نبوی ﷺ کے اخلاقی اصول contemporary digital behaviour کے لیے قابلِ تطبیق رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

مفروضہ پنجم : خاندان، تعلیمی ادارے اور مذہبی تربیت جب digital literacy کے ساتھ مل جائیں تو نوجوانوں کے اخلاقی digital behaviour کو مضبوط بنانے کے امکانات بڑھتے ہیں۔

10۔ بنیادی اصطلاحات کی وضاحت

10.1 سوشل میڈیا

سوشل میڈیا سے مراد ایسے digital platforms ہیں جہاں صارفین content تخلیق، شیئر، comment، like، message اور network کر سکتے ہیں۔ اس تحقیق میں Facebook، YouTube، Instagram، TikTok، WhatsApp، X اور مماثل platforms شامل ہیں۔

10.2 نوجوان

اس تحقیق میں نوجوان سے مراد عمومی طور پر وہ عمر گروہ ہے جو adolescence اور young adulthood کے درمیان تعلیمی، سماجی اور اخلاقی تشکیل کے مرحلے میں ہے۔ پاکستانی context میں کالج اور اعلیٰ ثانوی سطح کے طلبہ اس بحث کا اہم حصہ ہیں۔

10.3 اخلاقی شعور

اخلاقی شعور سے مراد خیر و شر کی پہچان، اخلاقی اصولوں کا ادراک، اپنے عمل کے نتائج کا احساس اور صحیح عمل کا انتخاب کرنے کی داخلی صلاحیت ہے۔

10.4 سیرتِ نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ، اقوال، افعال، تقریرات، اخلاق، دعوتی طریقۂ کار، معاشرتی معاملات اور تربیتی اسلوب کا مجموعہ سیرتِ نبوی ﷺ کہلاتا ہے۔

10.5 ڈیجیٹل اخلاقیات

Digital ethics سے مراد digital technology کے استعمال میں truthfulness، privacy، dignity، responsibility، non-harm، fairness، consent، respect اور accountability کے اصولوں کی پابندی ہے۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

11۔ تحدیدِ موضوع

یہ تحقیق بنیادی طور پر نوجوانوں کے اخلاقی شعور اور social-media behaviour پر مرکوز ہے۔ اس کا مقصد social media کے ہر نفسیاتی یا طبی اثر کا مکمل جائزہ لینا نہیں۔ ذہنی صحت، addiction اور دیگر مسائل جہاں اخلاقی تشکیل سے متعلق ہوں وہاں بطور معاون شواہد زیرِ بحث آئیں گے۔

تحقیق میں بنیادی طور پر اسلامی اخلاقیات، سیرتِ نبوی ﷺ، نوجوانوں کی digital behaviour اور پاکستانی معاشرتی context کو مرکز بنایا گیا ہے۔

12۔ منہجِ تحقیق

یہ تحقیق **توصیفی، تجزیاتی، تقابلی اور تطبیقی** منہج پر مبنی ہے۔

اولاً قرآن مجید اور کتبِ حدیث سے اخلاقی اصول اخذ کیے گئے ہیں۔

ثانیاً کتبِ سیرت سے رسول اللہ ﷺ کے عملی تربیتی نمونے منتخب کیے گئے ہیں۔

ثالثاً کلاسیکی اسلامی اخلاقی فکر، بالخصوص ابن مسکویہ اور امام غزالی کی اخلاقی بحث سے character formation ، habit اور moderation کے نظریاتی اصول لیے گئے ہیں۔

رابعاً contemporary scholarship اور پاکستانی studies کو اس لیے شامل کیا گیا ہے کہ موجودہ digital environment کے حقیقی مسائل کو علمی شواہد کے ساتھ سمجھا جا سکے۔

خامساً حاصل شدہ اصولوں کو پاکستانی نوجوانوں کے contemporary social-media environment پر تطبیق دی گئی ہے۔

13۔ بحث

13.1 سوشل میڈیا: وسیلہ، مقصد نہیں

اسلامی اخلاقیات میں وسائل کا حکم ان کے مقاصد اور استعمال کے ساتھ متعلق ہو سکتا ہے۔ فقہی روایت میں معروف اصول ہے:

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

الوسائل لها أحكام المقاصد

یعنی وسائل اپنے مقاصد کے اعتبار سے احکام حاصل کرتے ہیں۔ اس اصول کو سوشل میڈیا پر تطبیق دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی technology مختلف اخلاقی نتائج پیدا کر سکتی ہے۔

اگر family communication WhatsApp ، educational discussion اور emergency information کے لیے استعمال ہو تو اس کا اخلاقی کردار مختلف ہو گا۔ اگر وہی ذریعہ غیبت، افواہ اور غیر اخلاقی تصاویر پھیلانے کے لیے استعمال ہو تو مسئلہ بدل جائے گا۔

لہٰذا "اسلام social media کے خلاف ہے" جیسا عمومی دعویٰ علمی طور پر درست نہیں۔ زیادہ درست بات یہ ہے کہ اسلام **انسانی عمل کو اخلاقی مقصد اور ذمہ داری کے تحت منظم کرتا ہے۔**

14۔ سیرتِ نبوی ﷺ اور اخلاقی تربیت کا بنیادی تصور

رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے مقاصد میں اخلاقی اصلاح بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ صَالِحَ الْأَخْلَاقِ

مجھے اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا۔[15]

سیرتِ نبوی ﷺ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ آپ ﷺ نے اخلاقی تربیت صرف احکامات کے ذریعے نہیں کی بلکہ:

- عملی نمونہ پیش کیا؛
- غلطی کرنے والے کو humiliation سے بچایا؛
- سوال کرنے والوں کی نفسیاتی کیفیت کو سمجھا؛
- نوجوانوں سے مکالمہ کیا؛
- مخالفین کے ساتھ بھی انسانی وقار برقرار رکھا؛
- تدریج اور حکمت اختیار کی؛
- اور مثبت reinforcement کو استعمال کیا۔

یہ اصول digital generation کے لیے نہایت اہم ہے۔

[15] مالک ابن انس، الموطا، کتاب الاخلاق، حدیث:8

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

اگر والدین نوجوان کو صرف یہ کہیں کہ "موبائل چھوڑ دو"، تو ممکن ہے وہ عارضی طور پر موبائل سے دور ہو جائے مگر digital ethical competence حاصل نہ کرے۔ اس کے برعکس اگر اسے یہ سکھایا جائے کہ **کیا دیکھنا ہے، کیوں دیکھنا ہے، کیا شیئر کرنا ہے، کیوں شیئر کرنا ہے، کس کی privacy کا احترام کرنا ہے اور غلطی ہو جانے پر کیا کرنا ہے** تو اس میں اخلاقی خود مختاری پیدا ہو گی۔

15۔ قولِ حسن اور digital language

سوشل media نے زبان کو مختصر، فوری اور public بنا دیا ہے۔ Comment box، status، tweet یا message بظاہر چند الفاظ پر مشتمل ہوتا ہے مگر اس کا اثر وسیع ہو سکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔[16]

یہ اصول digital communication کے لیے ایک جامع اخلاقی filter فراہم کرتا ہے۔

کسی comment کو post کرنے سے پہلے نوجوان اپنے آپ سے پانچ سوال کر سکتا ہے:

1. کیا یہ بات سچی ہے؟
2. کیا یہ بات ضروری ہے؟
3. کیا اس میں کسی کی تذلیل تو نہیں؟
4. کیا یہ بات میرے سامنے کہی جاتی تو میں اسی انداز سے کہتا؟
5. کیا میں قیامت کے دن اس قول کی ذمہ داری قبول کر سکوں گا؟

اس طریقۂ احتساب کو **Prophetic Digital Speech Filter** کہا جا سکتا ہے۔

16۔ misinformation اور اصولِ تَبَیُّن

سوشل media کے سب سے بڑے اخلاقی مسائل میں misinformation شامل ہے۔ کسی خبر کا viral ہونا اس کے درست ہونے کی دلیل نہیں۔

---

[16] مسلم ان الحجاج، صحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث:48

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

قرآن کا واضح اصول ہے:

فَتَبَيَّنُوا

یعنی تحقیق کرو۔[17]

یہ اصول contemporary fact-checking کے لیے ایک اسلامی epistemological foundation فراہم کرتا ہے۔

پاکستانی معاشرے میں افواہیں بعض اوقات مذہبی، سیاسی، طبی، معاشی اور سماجی نوعیت کے نقصان کا باعث بن سکتی ہیں۔ کسی شخص کے خلاف جھوٹی خبر، کسی ادارے کے بارے میں غلط اطلاع، جعلی مذہبی quote یا fabricated حدیث share کرنا صرف information error نہیں بلکہ اخلاقی ذمہ داری کا مسئلہ ہے۔

لہٰذا اسلامی digital literacy کے لیے ایک اصول ہونا چاہیے:

"Forward کرنے سے پہلے Verify کرو۔"

نوجوان کو یہ سکھایا جائے کہ:

- source کون ہے؟
- اصل خبر کہاں ہے؟
- تاریخ کیا ہے؟
- تصویر پرانی تو نہیں؟
- quote کا اصل حوالہ کیا ہے؟
- کیا معتبر ادارے نے اسے confirm کیا ہے؟
- کیا headline اور اصل content ایک ہیں؟

UNESCO بھی media and information literacy کو critical thinking اور misinformation کی شناخت سے مربوط کرتی ہے۔[18] اس طرح جدید media literacy اور اسلامی اصولِ تَبَیُّن ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ ایک دوسرے کو تقویت دے سکتے ہیں۔

---

[17] القرآن، الحجرات 49:6

[18] UNESCO, "Media and Information Literacy and Digital Competencies."

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

17۔ غیبت، تضحیک اور cyberbullying

قرآن مجید نے فرمایا:

وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا[19]

"تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔

اور نبی کریم ﷺ نے مسلمان کی بنیادی تعریف میں دوسرے مسلمانوں کو زبان اور ہاتھ کے ضرر سے محفوظ رکھنے کو شامل فرمایا۔[20]

Digital world میں "زبان" صرف spoken language تک محدود نہیں۔ Comment، caption، meme، emoji، voice note، edited video اور screenshot بھی communication کے ذرائع ہیں۔

اس لیے اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو:

- humiliating meme بنائے،
- insulting comment کرے،
- private chat leak کرے،
- edited photograph سے بدنام کرے،
- nickname کے ذریعے تضحیک کرے،
- یا group میں اس کی کردار کشی کرے،

تو یہ سب اسلامی اخلاقیات کے دائرے میں آتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے اصلاح میں humiliation کے بجائے حکمت کو اختیار کیا۔ انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ انہوں نے دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی اور آپ ﷺ نے انہیں "اُف" تک نہیں کہا۔[21]

---

[19] القرآن، الحجرات 49:12.

[20] محمد بن اسماعیل البخاری، صحیح البخاری، کتاب الایمان، حدیث:10

[21] محمد بن اسماعیل البخاری، صحیح البخاری، کتاب الادب، حدیث:6038

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

یہ تربیتی رویہ اساتذہ اور والدین کے لیے خاص طور پر اہم ہے۔ اگر نوجوان cyber mistake کرے تو اسے public humiliation کا نشانہ بنانے کے بجائے private correction ، dialogue اور accountability کے ذریعے اصلاح کرنا زیادہ نبوی طریقہ ہے۔

18۔ privacy اور حرمتِ انسان

Digital age میں privacy ایک بنیادی اخلاقی مسئلہ ہے۔ کسی کی تصویر، message، audio، video یا personal information بغیر اجازت share کرنا ایک عام practice بن سکتی ہے۔

قرآن مجید کا حکم ہے:

وَلَا تَجَسَّسُوا

"اور تجسس نہ کرو۔[22]

اسلامی اخلاقیات میں انسان کی عزت، گھر، خلوت اور نجی زندگی کا احترام بنیادی اصول ہے۔

یہاں ایک اہم distinction ضروری ہے public safety :سے متعلق legitimate reporting اور کسی کی نجی زندگی میں بلاجواز مداخلت ایک چیز نہیں۔ اسی طرح parental responsibility اور unnecessary surveillance بھی ایک ہی چیز نہیں۔

پاکستانی خاندانوں میں digital parenting کے لیے یہ توازن ضروری ہے۔ والدین کو نوجوان کی حفاظت بھی کرنی ہے اور اس کے اعتماد کو بھی قائم رکھنا ہے۔ UNICEF پاکستان کی online-safety guidance بھی parents اور caregivers کی ذمہ داری اور awareness پر زور دیتی ہے۔[23]

19۔ indecent content اور غضِ بصر

[22] القرآن، الحجرات 49:12

[23] PTA, UNICEF, NCRC, and Telenor, Safeguarding Your Child in the Digital Age.

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

سوشل media کے algorithmic systems صارف کی پسند کے مطابق مسلسل content فراہم کرتے ہیں۔ اس وجہ سے exposure ایک دفعہ دیکھنے تک محدود نہیں رہتا بلکہ repeated exposure میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

قرآن مجید فرماتا ہے:

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ[24]

مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

یہ اصول digital environment میں "digital gaze management" کی بنیاد بن سکتا ہے۔

اسلامی تربیت صرف یہ نہیں کہ "حرام چیز مت دیکھو"، بلکہ انسان میں ایسا internal self-control پیدا کیا جائے کہ وہ temptation کے سامنے خود فیصلہ کر سکے۔

اسی لیے parental controls ، screen filters اور platform restrictions معاون ذرائع ہو سکتے ہیں، مگر مکمل اخلاقی تربیت کا متبادل نہیں۔

20۔ social comparison اور نوجوانوں کا اخلاقی شعور

Social media پر لوگ عموماً اپنی زندگی کا منتخب اور خوب صورت حصہ دکھاتے ہیں۔ صارف دوسروں کی edited یا curated زندگی کو اپنی حقیقی زندگی سے compare کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں احساسِ محرومی، حسد، dissatisfaction یا self-display بڑھ سکتے ہیں۔

پاکستانی نوجوانوں کے حوالے سے social comparison پر تحقیق اس مسئلے کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ Instagram use کے بارے میں پاکستانی نوجوانوں پر کیے گئے ایک مطالعے میں social comparison اور self-esteem کو social anxiety کے ساتھ تعلق رکھنے والے mediating factors کے طور پر دیکھا گیا۔[25]

اسلامی اخلاقیات اس مسئلے کے لیے شکر، قناعت، تواضع اور آخرت کی ترجیحات فراہم کرتی ہے۔

قرآن کہتا ہے:

---

[24] القرآن، النور 24:30.

[25] Zeib and Shahzad, "Instagram Use and Social Anxiety among Youngsters in Pakistan," 1091–1104.

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

وَلَا تَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ[26]

"اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس کے ذریعے اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

یہ آیت انسان کو ہر قسم کے comparison سے منع نہیں کرتی، بلکہ ایسی خواہش سے روکتی ہے جو دوسرے کے حصے پر حسرت اور اپنی ذات پر بے اطمینانی پیدا کرے۔

Digital ethics میں اس اصول کا مطلب یہ ہو سکتا ہے:

"دوسروں کی highlight reel کو اپنی پوری زندگی کا معیار نہ بناؤ۔"

21۔self-display، شہرت اور اخلاص

سوشل media پر likes، views، followers اور comments ایک نئی قسم کی social validation پیدا کرتے ہیں۔ نوجوان بعض اوقات عمل اس لیے نہیں کرتا کہ وہ اچھا ہے بلکہ اس لیے کہ لوگ اسے پسند کریں۔

اسلامی اخلاقیات میں نیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ[27]

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

اس اصول کو social media پر براہ راست تطبیق دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی content دو مختلف نیتوں سے post ہو سکتا ہے۔ علم کی نشر و اشاعت، دعوت، awareness اور self-promotion کے درمیان فرق نیت، انداز اور نتیجے سے پیدا ہو سکتا ہے۔

لہٰذا نوجوانوں کی تربیت میں یہ سوال اہم ہے:

"میں یہ post کیوں کر رہا ہوں؟"

اگر جواب صرف "لوگ مجھے دیکھیں" ہو تو self-reflection کی ضرورت ہے۔

22۔وقت کا ضیاع اور نبوی توازن

[26] القرآن، النساء 4:32

[27] البخاری، محمد بن إسماعیل، **صحیح البخاری** (دمشق: دار طوق النجاۃ، 1422ھ)، 1/6۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

Social media platforms attention economy پر کام کرتے ہیں۔ مسلسل scrolling فرد کو وقت کے احساس سے غافل کر سکتی ہے۔

اسلامی tradition میں وقت کی قدر بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ قرآن نے سورۃ العصر میں انسان کے خسارے کو وقت کے تصور سے مربوط کیا:

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ[28]

وقت کی قسم، انسان خسارے میں ہے۔

یہاں مسئلہ صرف زیادہ وقت نہیں بلکہ **غیر مفید وقت** ہے۔ اگر سوشل media educational course ، family communication، research، دعوت اور professional development کے لیے استعمال ہو تو وقت productive ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر مسلسل scrolling responsibilities ، نماز، مطالعہ، family interaction اور sleep کو متاثر کرے تو اخلاقی balance پیدا کرنا ضروری ہے۔

23۔ نوجوان اور نبوی تربیتی حکمت

رسول اللہ ﷺ نے نوجوانوں کے ساتھ انتہائی حکیمانہ انداز اختیار کیا۔ آپ ﷺ نے سوالات سنے، غلطی کرنے والوں کو تربیت دی، اور بعض مواقع پر نوجوانوں کو بڑی ذمہ داریاں بھی سونپیں۔

ایک نوجوان نے آپ ﷺ سے زنا کی اجازت مانگی۔ صحابہؓ نے اسے روکنا چاہا، لیکن رسول اللہ ﷺ نے اسے قریب بلایا، اس کے ساتھ مکالمہ کیا، پھر اس سے سوال کیا کہ کیا وہ یہی چیز اپنی ماں، بیٹی یا بہن کے لیے پسند کرے گا۔[29] اس تربیتی گفتگو کے نتیجے میں اس کے ذہنی زاویے میں تبدیلی آئی۔

یہ واقعہ contemporary youth counseling کے لیے اہم methodological lesson فراہم کرتا ہے:

حکم + تحقیر = کمزور تربیت

جبکہ:

مکالمہ + دلیل + empathy + اخلاقی reasoning = مؤثر تربیت

---

[28] القرآن، العصر 103:1–3.

[29] أحمد بن حنبل، أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني، **مسند أحمد** (بیروت: مؤسسة الرسالة، 2001م)، 36/545، حدیث نمبر 22211۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

اس لیے social-media ethics کی تعلیم صرف lectures سے نہیں بلکہ case studies، scenarios، role-playاور dialogue کے ذریعے دی جانی چاہیے۔

24۔اختلافِ رائے اور online polarization

Social media نے اختلافِ رائے کو بھی تیز کر دیا ہے۔ نوجوان مختلف political، religious، cultural اور social opinions کے درمیان رہتے ہیں۔ اختلاف اپنی ذات میں اخلاقی برائی نہیں، لیکن اختلاف میں بدزبانی، تکفیر، تحقیر اور character assassination اخلاقی بحران پیدا کر سکتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا اسلوب اختلاف میں بھی dignity اور حکمت پر قائم تھا۔

قرآن کہتا ہے:

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا[30]

"لوگوں سے اچھی بات کہو۔

یہ اصول "agree to disagree" کے ایک اسلامی اخلاقی framework کی بنیاد بن سکتا ہے۔

25۔رحمت اور online communication

رسول اللہ ﷺ کی سیرت کا ایک نمایاں وصف رحمت ہے۔ قرآن نے فرمایا:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ[31]

Digital communication میں رحمت کا مطلب یہ ہے کہ انسان دوسرے کے حالات، کمزوریوں اور انسانی وقار کو مدنظر رکھے۔

مثلاً:

اگر کسی طالب علم سے online academic mistake ہو جائے تو اسے group میں embarrass کرنے کے بجائے private correction کی جائے۔

اگر کسی نوجوان نے دینی سوال غلط انداز میں پوچھا تو اسے "جاہل" کہنے کے بجائے علم فراہم کیا جائے۔

---

[30] القرآن، البقرۃ 2:83.

[31] القرآن، الأنبیاء 21:107.

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

اگر کوئی شخص غلط خبر share کرے تو اسے humiliation کے بجائے source دکھا کر correction کی جائے۔

یہی نبوی تربیت کا بنیادی مزاج ہے۔

26۔ مثبت :social media ایک نظر انداز شدہ پہلو

سوشل media کے منفی اثرات پر بات کرتے ہوئے مثبت امکانات کو نظر انداز کرنا علمی توازن کے خلاف ہے۔ پاکستانی Twin Cities کے نوجوانوں پر ایک مطالعے نے social media اور positive youth development کے درمیان تعلق کا جائزہ لیا اور academic achievement، social connectedness اور personal growth جیسے پہلوؤں کو شامل کیا۔[32]

اس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ digital environment صرف risk environment نہیں بلکہ opportunity environment بھی ہے۔

سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں social media کے مثبت استعمال کی مثالیں یہ ہو سکتی ہیں:

- قرآن فہمی؛
- حدیث کی تعلیم؛
- سیرتِ نبوی ﷺ کی نشر و اشاعت؛
- علمی webinars ؛
- educational communities؛
- blood donation campaigns؛
- disaster relief؛
- charitable fundraising؛
- career guidance؛
- student mentoring؛

[32] Muhammad Umer Farooq et al., "Nexus Between Social Media and Positive Youth Development: A Case Study of Twin Cities, Pakistan," *International Journal of Contemporary Issues in Social Sciences* 3, no. 3 (2024): 1620–1626.

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

- mental-health awareness؛
- interfaith understanding؛
- community service۔

لہٰذا اسلامی "technology rejection" approach نہیں بلکہ **ethical technology utilization** ہونی چاہیے۔

27۔AI ، social media اور اخلاقی ذمہ داری

Artificial Intelligence نے social media کے ethical challenges کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ Generative AI fake images، synthetic voices، fabricated quotations اور misleading videos بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

UNESCO نے 2025 میں Media and Information Literacy کے ساتھ AI literacy کی ضرورت پر زور دیا تاکہ افراد misinformation اور AI-generated content کو زیادہ ذمہ داری سے سمجھ سکیں۔[33]

اسلامی اصول یہاں بھی وہی رہتا ہے: **تبیّن، صدق، امانت اور عدمِ ضرر۔**

AI-generated image کو کسی حقیقی واقعے کی تصویر کے طور پر پیش کرنا deception ہو سکتا ہے۔ کسی شخص کی fake voice بنا کر اس سے جھوٹی بات منسوب کرنا افترا اور بہتان کے قریب ہو سکتا ہے۔ کسی academic assignment میں AI-generated material کو بغیر verification استعمال کرنا علمی امانت کے مسائل پیدا کر سکتا ہے۔

لہٰذا AI ethics کو Islamic academic ethics کے ساتھ جوڑنا ضروری ہے۔

28۔خاندان کا کردار: کُلُّکُم رَاعٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

[33] UNESCO, "Media and Information Literacy and Digital Competencies," April 12, 2025.

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ[34]

"تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہو گا۔

یہ حدیث digital parenting کے لیے نہایت اہم اصول ہے۔

والدین کی ذمہ داری صرف device خرید دینا نہیں بلکہ:

- digital rules بنانا؛
- خود role model بننا؛
- بچوں سے گفتگو کرنا؛
- online risks سمجھنا؛
- privacy boundaries متعین کرنا؛
- cyberbullying کے signs پہچاننا؛
- inappropriate contacts سے حفاظت کرنا؛
- اور نوجوان کو responsible autonomy دینا ہے۔

یہاں "نگرانی" اور "تربیت" میں فرق ضروری ہے۔ صرف surveillance اخلاقی شعور پیدا نہیں کرتی۔ تربیت انسان کے اندر self-regulation پیدا کرتی ہے۔

29۔ تعلیمی اداروں کا کردار

پاکستان کے کالجز اور جامعات میں Islamic Studies کو digital ethics سے مربوط کیا جاسکتا ہے۔ محض کلاسیکی اخلاقی نصوص پڑھانا کافی نہیں؛ ان اصولوں کو contemporary scenarios میں apply کرنا چاہیے۔

مثلاً طلبہ سے پوچھا جائے:

Scenario 1:

آپ کو WhatsApp پر کسی استاد کے بارے میں ایک scandalous message موصول ہوتا ہے۔ آپ کیا کریں گے؟

[34] البخاری، محمد بن اِسماعیل، **صحیح البخاری** (دمشق: دار طوق النجاۃ، 1422ھ)، 2/5، حدیث نمبر 893۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

صحیح ethical response: source verify کریں، forward نہ کریں، اگر نقصان کا اندیشہ ہو تو responsible authority کو اطلاع دیں۔

Scenario 2:

کسی طالب علم کی embarrassing تصویر class group میں share کر دی جاتی ہے۔

صحیح response: اسے مزید forward نہ کریں، حذف کروانے کی کوشش کریں، متاثرہ طالب علم کی dignity محفوظ کریں۔

Scenario 3:

ایک influencer کی luxurious lifestyle دیکھ کر آپ احساسِ محرومی محسوس کرتے ہیں۔

صحیح response: curated digital image کو حقیقی زندگی کا مکمل معیار نہ سمجھیں، شکر اور self-worth کو likes سے آزاد رکھیں۔

یہ طریقہ سیرتِ نبوی ﷺ کے اصولوں کو practical moral reasoning میں تبدیل کرتا ہے۔

30۔ سیرتِ نبوی ﷺ سے اخذ کردہ Digital Ethics Model

زیرِ تحقیق مواد کی روشنی میں ایک جامع **نبوی ڈیجیٹل اخلاقی ماڈل** تجویز کیا جا سکتا ہے:

پہلا اصول: نیت

میں یہ content کیوں پوسٹ کر رہا ہوں؟

دوسرا اصول: صدق

کیا یہ بات درست اور قابلِ تصدیق ہے؟

تیسرا اصول: تَبَیُّن

کیا میں نے source verify کیا ہے؟

چوتھا اصول: عدمِ ضرر

کیا میرے عمل سے کسی کو نقصان پہنچ سکتا ہے؟

پانچواں اصول: حرمتِ انسان

کیا اس میں کسی کی عزت یا privacy متاثر ہو رہی ہے؟

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

چھٹا اصول: قولِ حسن

کیا میری زبان مہذب اور تعمیری ہے؟

ساتواں اصول: غضِ بصر

کیا میں غیر اخلاقی visual content سے خود کو محفوظ رکھ رہا ہوں؟

آٹھواں اصول: اعتدال

کیا social media میرے وقت اور responsibilities پر غالب تو نہیں؟

نواں اصول: رحمت

کیا میں دوسرے کی اصلاح humiliation کے بجائے حکمت سے کر رہا ہوں؟

دسواں اصول: جواب دہی

اگر میری یہ post ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے اور قیامت میں میرے سامنے پیش کی جائے تو کیا میں اس کی ذمہ داری قبول کر سکوں گا؟

یہ آخری سوال اسلامی اخلاقی consciousness کی اصل روح ہے۔

31۔ پاکستانی معاشرے کے لیے خصوصی تجزیہ

پاکستان میں social media ethics کا مسئلہ صرف individual behaviour کا مسئلہ نہیں۔ یہ family system، education system، religious institutions، media culture، economic inequality اور technological access سے بھی جڑا ہوا ہے۔

ایک طرف urban middle-class youth کے پاس smartphones، high-speed internet اور multiple platforms ہیں؛ دوسری طرف digital literacy ہر جگہ یکساں نہیں۔ بعض نوجوان معلومات تک تو رسائی رکھتے ہیں مگر source evaluation کی تربیت نہیں رکھتے۔

اسی طرح مذہبی مواد کی abundance نے بھی ایک نیا مسئلہ پیدا کیا ہے۔ ہر شخص دینی quote، حدیث، آیت یا فتویٰ share کر سکتا ہے، لیکن علمی authentication ضروری ہے۔

لہٰذا پاکستانی Islamic digital literacy میں **Hadith verification literacy** شامل ہونی چاہیے۔ نوجوان کو معلوم ہونا چاہیے کہ:

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

- ہر Arabic quote حدیث نہیں؛
- ہر viral saying حدیث نہیں؛
- ہر تصویر پر لکھی ہوئی آیت معتبر translation نہیں؛
- اور ہر مذہبی video مستند عالم کی علمی رائے نہیں۔

32۔ سیرتِ نبوی ﷺ، اصلاح اور forgiveness

Digital culture میں mistakes permanent ہو سکتی ہیں۔ ایک غلط post screenshot ہو کر برسوں گردش کر سکتی ہے۔ اس ماحول میں correction اور forgiveness کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی سیرت میں عفو و درگزر کے متعدد نمونے ملتے ہیں۔ فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے ایسے لوگوں کے ساتھ بھی عمومی عفو کا رویہ اختیار کیا جنہوں نے برسوں مخالفت کی تھی۔

یہ واقعہ online ethics میں اس اصول کی بنیاد بن سکتا ہے کہ اصلاح کا مقصد صرف punishment نہیں بلکہ **moral rehabilitation** بھی ہونا چاہیے۔

اگر نوجوان غلط post کرے، معذرت کرے، اسے delete کرے اور اصلاح کی کوشش کرے تو اسے ہمیشہ کے لیے "bad person" قرار دینا تربیتی حکمت نہیں۔

33۔ نوجوانوں میں خود احتسابی کی تشکیل

اسلامی اخلاقی تربیت کا ایک بنیادی عنصر **مراقبہ اور محاسبہ** ہے۔ حضرت عمرؓ سے منسوب معروف قول ہے:

حاسبوا أنفسكم قبل أن تحاسبوا[35]

"اپنا محاسبہ خود کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔

یہ قول digital self-audit کے لیے بہت مفید ہے۔

ہفتہ وار نوجوان اپنا digital audit کر سکتا ہے:

- میں نے اس ہفتے کتنے غیر ضروری گھنٹے گزارے؟
- کتنی غیر مصدقہ چیزیں share کیں؟

[35] ابن أبي الدنیا، عبد اللہ بن محمد بن عبید بن سفیان، **محاسبۃ النفس** (بیروت: دار الکتب العلمیۃ، 1406ھ)، ص22۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

- کتنی مرتبہ غصے میں comment کیا؟
- کتنی مرتبہ کسی کی privacy متاثر کی؟
- کتنا educational content دیکھا؟
- کتنا قرآن / حدیث / علمی content دیکھا؟
- کیا social media نے میرے family relationships کو بہتر کیا یا خراب؟
- کیا میں likes اور followers کا غلام بن رہا ہوں؟

یہ محاسبہ اخلاقی شعور کو نظریے سے habit میں تبدیل کرتا ہے۔

34۔ بحث کے اہم نتائج

تحقیق کے نظریاتی اور تجزیاتی مطالعے سے درج ذیل اہم نتائج سامنے آتے ہیں:

1. سوشل میڈیا بذاتِ خود اخلاقی طور پر یک رخا phenomenon نہیں۔
2. اس کے اثرات استعمال کے مقصد، مواد، مدت، social contextاور individual self-regulation سے متاثر ہوتے ہیں۔
3. پاکستانی نوجوانوں میں social comparison، social pressure، misinformationاور online safety جیسے مسائل تحقیقی توجہ حاصل کر چکے ہیں۔
4. اسلامی اخلاقیات social-media ethics کے لیے واضح اصول فراہم کرتی ہے۔
5. قرآن کا اصولِ تَبَیُّن misinformation کے مقابلے میں بنیادی اخلاقی معیار بن سکتا ہے۔
6. حرمتِ غیبت اور نہی عن التجسس online privacy اور cyberbullying کے لیے قابلِ تطبیق ہیں۔
7. غضِ بصر digital visual environment کے لیے اخلاقی self-control فراہم کرتا ہے۔
8. قولِ حسن online language کے لیے جامع guideline ہے۔
9. سیرتِ نبوی ﷺ میں correction، mercy، dialogueاور gradual education نوجوانوں کی تربیت کے لیے مؤثر models فراہم کرتے ہیں۔
10. صرف پابندی اور surveillance کافی نہیں؛ internal moral agency پیدا کرنا ضروری ہے۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

11. Media literacy اور اسلامی اخلاقیات میں باہمی موافقت کے وسیع امکانات موجود ہیں۔
12. AI کے دور میں digital verification کی ضرورت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔
13. والدین، اساتذہ، علماء اور technology platforms کو مشترکہ ذمہ داری ادا کرنا ہو گی۔
14. مثبت social-media use کو promote کیے بغیر صرف negative content پر گفتگو متوازن approach نہیں۔
15. سیرتِ نبوی ﷺ contemporary digital ethics کے لیے قابلِ عمل اخلاقی framework فراہم کر سکتی ہے۔

35۔ سفارشات

35.1 نوجوانوں کے لیے

1. ہر خبر share کرنے سے پہلے verification کو معمول بنائیں۔
2. online argument میں زبان کا اخلاقی معیار برقرار رکھیں۔
3. کسی کی تصویر، message یا personal information بغیر اجازت share نہ کریں۔
4. social comparison کو اپنی self-worth کا معیار نہ بنائیں۔
5. daily screen-time کے بجائے daily purpose-based usage اپنائیں۔
6. educational، religious اور professional content کا تناسب بڑھائیں۔
7. fake accounts، suspicious links اور unknown contacts سے محتاط رہیں۔
8. AI-generated content کو verify کیے بغیر حقیقت نہ سمجھیں۔
9. غلط post ہو جانے پر فوراً correction اور apology کریں۔
10. ہر online action کو آخرت کی جواب دہی کے اصول سے دیکھیں۔

35.2 والدین کے لیے

1. بچوں کے ساتھ digital rules collaboratively بنائیں۔
2. صرف موبائل چھیننے کے بجائے digital ethics سکھائیں۔
3. خود responsible digital behaviour کا نمونہ بنیں۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

4. privacy اور safety کے درمیان متوازن approach اختیار کریں۔
5. cyberbullying کے signs کو سمجھیں۔
6. بچوں کے سوالات پر humiliation کے بجائے dialogue کریں۔

35.3 تعلیمی اداروں کے لیے

1. Digital Islamic Ethics کو curriculum میں شامل کیا جائے۔
2. media literacy workshops منعقد کی جائیں۔
3. students کو fact-checking skills سکھائی جائیں۔
4. cyberbullying policies بنائی جائیں۔
5. online dignity اور privacy پر awareness programs ہوں۔
6. سیرتِ نبوی ﷺ کے تربیتی واقعات کو contemporary case studies کے ساتھ پڑھایا جائے۔

35.4 علماء اور دینی اداروں کے لیے

1. authentic digital Islamic content تیار کیا جائے۔
2. نوجوانوں کی زبان اور digital culture کو سمجھا جائے۔
3. مختصر مگر مستند videos تیار کیے جائیں۔
4. fake hadiths کی verification campaigns چلائی جائیں۔
5. اختلافی مسائل میں respectful discourse کا نمونہ پیش کیا جائے۔

35.5 ریاست اور technology platforms کے لیے

1. child online protection mechanisms مضبوط کیے جائیں۔
2. misinformation awareness campaigns کو فروغ دیا جائے۔
3. digital literacy کو educational policy میں شامل کیا جائے۔
4. cyber harassment کے خلاف accessible reporting mechanisms بنائے جائیں۔
5. AI-generated deceptive content کے بارے میں public awareness بڑھائی جائے۔

36۔ آرٹیکل کا خلاصہ

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

زیرِ نظر تحقیق "**سوشل میڈیا کے دور میں نوجوانوں کے اخلاقی شعور کی تشکیل: چیلنجز اور حل، سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں**" میں موجودہ digital environment اور اسلامی اخلاقی تعلیمات کے باہمی تعلق کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ تحقیق کا بنیادی مقدمہ یہ ہے کہ سوشل media کو نہ مطلقاً خیر قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ مطلقاً شر؛ بلکہ اس کے اخلاقی اثرات اس کے استعمال، مقصد، مواد، مدت اور صارف کے اخلاقی شعور سے وابستہ ہوتے ہیں۔

پاکستان میں social media کی تیزی سے بڑھتی ہوئی موجودگی نے نوجوانوں کے لیے تعلیم، رابطے، معلومات، دعوت، entertainment اور social participation کے نئے امکانات پیدا کیے ہیں۔ تاہم اسی کے ساتھ misinformation، social comparison، self-display، cyberbullying، privacy violation، indecent content، online hostility، time wastage اور superficial social relationships جیسے مسائل بھی نمایاں ہوئے ہیں۔ پاکستانی studies میں social pressure، comparison، misinformation، narcissistic tendencies، mental well-being اور positive youth development کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقی شواہد سامنے آئے ہیں۔

اسلامی تعلیمات ان مسائل کے لیے واضح اخلاقی اصول فراہم کرتی ہیں۔ قرآن کا اصول **فَتَبَيَّنُوا** misinformation کے مقابلے میں verification کی بنیاد فراہم کرتا ہے؛ **وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا** cyberbullying اور online character assassination کے خلاف اخلاقی معیار قائم کرتا ہے؛ **وَلَا تَجَسَّسُوا** privacy کے احترام کی بنیاد بنتا ہے؛ جبکہ **يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ** visual content کے بارے میں self-control کی رہنمائی دیتا ہے۔

سیرتِ نبوی ﷺ اس قرآنی اخلاق کو عملی تربیت میں تبدیل کرتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا نوجوانوں کے ساتھ مکالمہ، غلطی کرنے والوں کے ساتھ حکمت، لوگوں کے ساتھ آسانی، نرم گفتاری، عفو و درگزر اور انسانی وقار کا احترام contemporary digital ethics کے لیے قابلِ تطبیق اصول فراہم کرتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، اور ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔[36]

[36] البخاری، محمد بن اِسماعیل، **صحیح البخاری** (دمشق: دار طوق النجاۃ، 1422ھ)، 1/11، حدیث نمبر 10۔

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

تحقیق کا اہم نتیجہ یہ ہے کہ نوجوانوں کے لیے سوشل media ethics کی مؤثر تشکیل **پابندی، خوف اور surveillance** کے بجائے **اخلاقی خود آگاہی، digital literacy، critical thinking، خاندان کی رہنمائی، تعلیمی تربیت اور سیرتِ نبوی ﷺ کے عملی اصولوں** کے امتزاج سے ممکن ہے۔

اس تحقیق کی روشنی میں ایک "نبوی ڈیجیٹل اخلاقی ماڈل" تجویز کیا گیا ہے جس کی بنیاد نیت، صدق، تَبَیُّن، عدمِ ضرر، انسانی حرمت، قولِ حسن، غضِ بصر، اعتدال، رحمت اور جواب دہی پر ہے۔ اگر یہ دس اصول نوجوانوں کی digital life کا حصہ بن جائیں تو social media صرف تفریح اور اظہار کا ذریعہ نہیں رہے گا بلکہ علم، اصلاح، دعوت، خدمت اور مثبت اجتماعی ترقی کا مؤثر وسیلہ بن سکتا ہے۔

بالآخر یہ تحقیق اس نتیجے تک پہنچتی ہے کہ **سیرتِ نبوی ﷺ ماضی کے واقعات کا مجموعہ نہیں بلکہ بدلتی ہوئی انسانی زندگی کے لیے اخلاقی رہنمائی کا زندہ منبع ہے۔** ٹیکنالوجی بدل سکتی ہے، communication platforms بدل سکتے ہیں، algorithms بدل سکتے ہیں، لیکن صدق، امانت، عدل، رحمت، حیا، احترامِ انسانیت اور جواب دہی جیسے بنیادی اخلاقی اصول اپنی معنویت برقرار رکھتے ہیں۔ موجودہ دور کا اصل تقاضا یہ ہے کہ ان اصولوں کو نوجوانوں کی حقیقی digital زندگی میں عملی شکل دی جائے۔

منتخب بنیادی وثانوی مراجع

بنیادی اسلامی مصادر

القرآن الکریم۔

البخاري، محمد بن إسماعيل . صحيح البخاري . بيروت: دار طوق النجاة.

مسلم بن الحجاج . صحيح مسلم . بيروت: دار إحياء التراث العربي.

أحمد بن حنبل . المسند . تحقيق شعيب الأرناؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

أبو داود، سليمان بن الأشعث . سنن أبي داود . بيروت: المكتبة العصرية.

الترمذي، محمد بن عيسى . الجامع . مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي.

ابن هشام، عبد الملك . السيرة النبوية . تحقيق مصطفى السقا، إبراهيم الأبياري، وعبد الحفيظ شلبي. القاهرة: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي.

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

ابن سعد، محمد بن سعد . الطبقات الكبرى . بيروت: دار صادر.

الطبري، محمد بن جرير . تاريخ الرسل والملوك . القاهرة: دار المعارف.

النووي، يحيى بن شرف . رياض الصالحين . بيروت: دار ابن كثير.

ابن أبي الدنيا، عبد الله بن محمد . مكارم الأخلاق . بيروت: دار الكتب العلمية.

کلاسیکی اسلامی فکری مصادر

الغزالي، أبو حامد محمد . إحياء علوم الدين . بيروت: دار المعرفة.

ابن مسكويه، أحمد بن محمد . تهذيب الأخلاق وتطهير الأعراق . بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن خلدون، عبد الرحمن . المقدمة . بيروت: دار الفكر.

الراغب الأصفهاني، الحسين بن محمد . الذريعة إلى مكارم الشريعة . القاهرة: دار السلام.

الشاطبي، إبراهيم بن موسى . الموافقات . تحقيق أبو عبيدة مشهور آل سلمان. الخبر: دار ابن عفان.

جدید و عصری مصادر

Kemp, Simon. "Digital 2025: Pakistan." DataReportal, 2025.

UNESCO. "Media and Information Literacy and Digital Competencies." April 12, 2025.

UNICEF Pakistan, Pakistan Telecommunication Authority, National Commission on the Rights of the Child, and Telenor. Safeguarding Your Child in the Digital Age.

Zafar, Abid, and Umar Ghazanfar Chaudhary. "Effects of Social Media on the Behaviors and Social Interactions of Pakistani Youth." Journal of Asian Development Studies 6, no. 1 (2017): 39–48.

Zeib, Fakhta, and Sobia Shahzad. "Instagram Use and Social Anxiety among Youngsters in Pakistan: Serial Mediation Analysis." Pakistan Journal of Social Research 5, no. 2 (2023): 1091–1104.

Islamabad Islamicus Research Journal
ISSN: 2707-7225(print), 2707-7233 (online)
Vol 09, No 02, July- Dec 2026
Publisher: Islamabad Education & Relief Foundation
Open Access at: www.islamabadislamicus.com
Email:islamabadislamicus@gmail.com
Page No: 18-52

Abbasi, Muhammad Manshoor Hussain, Rimsha Aslam, and Syed Shams ul Hassan. "Analyzing the Social Media Usage and Narcissism among Youth in Pakistan." Pakistan Social Sciences Review 8, no. 1 (2024): 216–230.

Farooq, Muhammad Umer, Qaisar Abbas, Shahbaz Ahmad Khan, Muhammad Ateeq-Ur-Rehman, and Muhammad Nadir Shahzad. "Nexus Between Social Media and Positive Youth Development: A Case Study of Twin Cities, Pakistan." International Journal of Contemporary Issues in Social Sciences 3, no. 3 (2024): 1620–1626.

Mukhtar, Sidra, Abida Kousar, Nuzhat Ikram, and Aneela Malik. "Effect of Social Media on Mental Health and Academic Performance: Evidence from Tertiary Level Education." iRASD Journal of Educational Research 4, no. 1 (2023): 18–30.

Sohail, Saqib, Anam Javeed, and Faiza Saleem. "Role of Social Media in Creating Social Pressure among Pakistani Youth: An Analytical Study." Media and Communication Research.

Khan, Rao Shahid Mahmood, Malik Adnan, and Muhammad Bilal Nawaz. "Social Media Usage and Psychosomatic Issues in South Asia: An Appraisal of Youth in Pakistan." Journal of Indian Studies.